علم اور علماء کے فضائل

اس رسالے میں علم اور اہلِ علم کی فضیلتوں سے متعلق
دس احادیثِ مبارکہ بمع ترجمہ موجود ہیں۔

مفتی محمد ابراہیم
(ڈائریکٹر الکاسانی اکیڈمی)

پیشکش
الکاسانی پبلشرز
شعبہ نشر واشاعت الکاسانی اکیڈمی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

احادیثِ مبارکہ

- عن أنس بن مالك، قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: طلبُ العلمِ فريضة علىٰ كلِّ مسلم.

(سنن ابن ماجه:214/1)

ہر مسلمان مرد وعورت پر اتنا علم سیکھنا فرض ہے جس کے ذریعہ وہ حلال وحرام کو پہچان سکے۔

- عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلىَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَقِيهٌ أَشَدُّ عَلى الشَّيطَانِ مِنْ أَلْفِ عَابِدٍ.

(سنن الترمذی:413/4)

ایک فقیہ(دین کی صحیح سمجھ رکھنے والا عالم) شیطان پر ایک ہزار(جاہل)عبادت گزار افراد سے زیادہ ناگوار اور بھاری ہوتا ہے۔

- قَالَ حمیْدُ بنُ عَبْدِ الرَّحمنِ: سَمِعتُ مُعَاوِيَةَ- خَطِیبًا -يَقُولُ: سَمِعتُ النَّبِيَّ صَلىَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: "مَنْ يُرِدِ اللهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ.

(صحیح البخاری:25/1)

اللہ تعالیٰ جسے نفع اور بھلائی سے نوازنا چاہتا ہے اسے شرعی احکام کا عالِم اور اس میں بصیرت افروز بنادیتا ہے۔

- عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلىَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْكَلِمَةُ الحكْمَةُ ضَالَّةُ المؤْمِنِ، فَحَيْثُ وَجَدَهَا فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا. (جامع الترمذی:417/4)

حکمت و دانائی کی بات مومن کا گمشدہ سرمایہ ہے، جہاں بھی اس کو پائے وہی اس کا سب سے زیادہ حقدار ہے۔

- عن أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَلْتَمِسُ فِيهِ عِلْمًا؛ سَهَّلَ اللَّهُ لَهُ طَرِيقًا إِلَى الجَنَّةِ" (سنن الترمذی:4/385)

جو شخص علم کی تلاش میں کسی راہ پر چل پڑے، اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت کی راہ آسان فرما دیتا ہے۔

- عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ: ذُكِرَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلَانِ: أَحَدُهما عَابِدٌ، وَالْآخَرُ عَالِمٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "فَضْلُ الْعَالِمِ عَلَى الْعَابِدِ كَفَضْلِي عَلَى أَدْنَاكُمْ". ثُمَّ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " إِنَّ اللَّهَ، وَمَلَائِكَتَهُ، وَأَهْلَ السَّمَاوَاتِ، وَالْأَرَضِينَ، حَتَّى النَّمْلَةَ فِي جُحْرِهَا، وَحَتَّى الحوتَ؛ لَيُصَلُّونَ عَلَى مُعَلِّمِ النَّاسِ الخيْرَ".

(سنن الترمذی:416/4)

حضرت ابوامامہ باہلی کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ کے سامنے دو آدمیوں کا ذکر کیا گیا، ان میں سے ایک عابد تھا اور دوسرا عالم، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عالم کی فضیلت عابد پر ایسی ہے جیسے میری فضیلت تم میں سے ایک عام آدمی پر ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ اور اس کے فرشتے اور آسمان اور زمین والے یہاں تک کہ چیونٹیاں اپنے سوراخ میں اور مچھلیاں اس شخص کے لیے جو نیکی و بھلائی کی تعلیم دیتا ہے خیر و برکت کی دعائیں کرتی ہیں۔

- عَنْ أَبِي ذَرٍّ، قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "يَا أَبَا ذَرٍّ، لَأَنْ تَغْدُوَ فَتَعَلَّمَ آيَةً مِنْ كِتَابِ

اللّٰهِ خَيْرٌ لَكَ مِنْ أَنْ تُصَلِّيَ مِائَةَ رَكْعَةٍ، وَلَأَنْ تَغْدُوَ فَتَعَلَّمَ بَابًا مِنَ الْعِلْمِ عُمِلَ بِهِ أَوْ لَمْ يُعْمَلْ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تُصَلِّيَ أَلْفَ رَكْعَةٍ.

(سنن ابن ماجہ:209/1)

سیدنا ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا: اللہ کے رسول ﷺ نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا:

اے ابو ذر! اگر تم صبح کو (علم سیکھنے کے لئے) نکلو اور اللہ کی کتاب کی ایک آیت سیکھ لو، یہ تمہارے لئے سو رکعت (نفل) نماز پڑھنے سے بہتر ہے۔ اور اگر تم صبح نکل کر علم کا ایک باب سیکھ لو، خواہ اس پر عمل کر سکو یا نہ کر سکو، یہ تمہارے لئے ہزار رکعت (نفل) نماز پڑھنے سے بہتر ہے۔

- عن أَبِی هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَلَا إِنَّ الدُّنْيَا مَلْعُونَةٌ، مَلْعُونٌ مَا فِيهَا إِلَّا ذِكْرُ اللّٰهِ وَمَا وَالَاهُ وَعَالِمٌ أَوْ مُتَعَلِّمٌ.
  - (سنن الترمذی:151/4)

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو

فرماتے ہوئے سنا: بیشک دنیا ملعون ہے اور جو کچھ دنیا میں ہے وہ بھی ملعون

ہے، سوائے اللہ کی یاد اور اس چیز کے جس کو اللہ پسند کرتا ہے، یا عالم

(علم والے) اور متعلم (علم سیکھنے والے) کے۔

- عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابنَ مسعود قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلىَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ: رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا فَسُلِّطَ عَلَى هَلَكَتِهِ فِي الحقِ وَجُلٌ آخرُ آتَاهُ اللَّهُ الحكْمَةَ فَهُوَ يَقْضِي بِهَا وَيُعَلِّمُهَا

(صحیح البخاری:25/1).

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ

نے فرمایا: رشک دو ہی آدمیوں پر ہو سکتا ہے، ایک وہ جسے اللہ نے مال دیا

اور اسے (مال کو) راہ حق میں لٹانے کی پوری طرح توفیق ملی ہوتی ہے اور

دوسرا وہ شخص جسے اللہ نے حکمت دی ہے اور اس کے ذریعہ فیصلہ کرتا ہے

- عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَنْ أَكْرَمُ النَّاسِ ؟ قَالَ: "أَتْقَاهُمْ". فَقَالُوا: لَيْسَ عَنْ هَذَا نَسْأَلُكَ. قَالَ: "فَيُوسُفُ نَبِيُّ اللَّهِ ابْنُ نَبِيِّ اللَّهِ ابْنِ نَبِيِّ اللَّهِ ابْنِ خَلِيلِ اللَّهِ". قَالُوا: لَيْسَ عَنْ هَذَا نَسْأَلُكَ. قَالَ: "فَعَنْ مَعَادِنِ الْعَرَبِ تَسْأَلُونِ ؟ خِيَارُهُمْ فِي الجاهِلِيَّةِ خِيَارُهُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا فَقُهُوا

(صحیح البخاری:140/4)

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرمایا کہ نبی کریم ﷺ سے پوچھا گیا کہ سب سے زیادہ شریف آدمی کون ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ کا خوف زیادہ رکھتا ہو، صحابہ نے عرض کیا کہ

ہمارے سوال کا مقصد یہ نہیں ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ پھر سب سے زیادہ شریف اللہ کے نبی یوسف بن نبی اللہ بن نبی اللہ بن خلیل اللہ ہیں۔ صحابہ نے عرض کیا کہ ہمارے سوال کا مقصد یہ بھی نہیں ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم لوگ عرب کے خانوادوں کے بارے میں پوچھنا چاہتے ہو، دیکھو! لوگوں کی مثال کانوں کی سی ہے، کسی کان میں سے اچھا مال نکلتا ہے کسی میں سے برا (جو لوگ تم میں سے زمانہ جاہلیت میں شریف اور بہتر اخلاق کے تھے وہی اسلام کے بعد بھی اچھے اور شریف ہیں بشرطیکہ وہ دین کی سمجھ حاصل کریں۔

★ ★ ★